السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اگرایک عورت کے ہاں رمضان المبارک کے شروع ہونے سے ایک ہفتہ پہلے بچہ پیدا ہوا اوروہ چالیس دن کی مدت پوری کرنے سے قبل ہی پاک ہوگئی توکیا اس صورت میں رمضان المبارک کے بقیہ ایام کے روزے اس پر فرض ہوں گے۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جی ہاں!جب بچے والی عورت (بچے کی ولادت کے بعد) پاک ہوجائے اور پاکیزگی کی نشانیاں ظاہر ہوجائیں جوکہ کپڑے کی سفیدی سے ظاہر ہوں گی یا جب مکمل طورپر خون ختم ہوجائے تا عورت روزہ بھی رکھے گی اور نماز بھی پڑھے گی اگرچہ یہ پاکیزگی بچے کی پیدائش کے ایک دن بعد یا ایک ہفتہ بعد ہی حاصل ہوجائے۔ اس لئے پاکیزگی حاصل ہونے کی کم از کم مدت مقرر نہیں ہے۔ بعض عورتیں ایسی ہیں جو ولادت کے بعد بالکل خون کا اخراج محسوس نہیں کرتیں۔ اور شریعت میں چالیس دن کی کوئی حد مقرر نہیں۔ اگر خون چالیس دن کے بعد بھی آتا رہے تو اس کے باعث عورت روزہ اور نماز چھوڑ سکتی ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ الصیام

صفحہ: 91

محدث فتویٰ